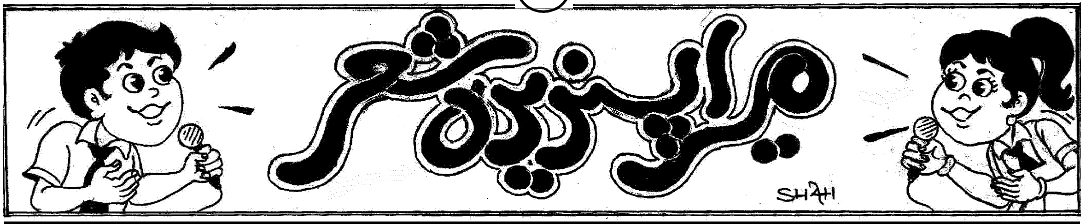

اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں
● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں
، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

صدق خلیل بھی ہے عشق صبر حسینؑ بھی ہے عشق
معرکہ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق

(علامہ اقبالؒ)

ستم ہو کہ ہو وعدہ بے حجابی
کوئی بات صبر آزما چاہتا ہوں

(علامہ اقبالؒ) مرسلہ: محمد پرویز عالم، قاضی چک، رفیع گنج

تعلیم جہالت کو بھگا دیتی ہے
بچوں کو فضیلت سے ملا دیتی ہے
تعلیم ہی نعمت ہے، وہ نعمت بچو
انساں کو فرشتہ جو بنا دیتی ہے

(نادمؔ بلخی) مرسلہ: عین الحق، پٹنہ (بہار)

کبھی آشنا تھے ہم تم، بڑی دوستی تھی ہم میں
مگر اب تو ہے یہ صورت کہ سلام تک نہ پہنچے

(ابونصر فاروق صارمؔ) مرسلہ: سید نفیس الحسن (دیوبند)

ایک ہم ہیں کہ پرستش پہ عقیدہ ہی نہیں
اور کچھ لوگ یہاں بن کے خدا بیٹھے ہیں

(خوشبیر سنگھ شادؔ) مرسلہ: خوشبخت سبطین، ندی پار، آسنسول

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں
جو ہو ذوق یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

(علامہ اقبالؒ) مرسلہ: رونق سبطین، ندی پار، آسنسول

ہمیشہ دوسروں پہ انحصار مت کرنا
لباسِ فقر کبھی تار تار مت کرنا

(ڈاکٹر حسنؔ نظامی) مرسلہ: محمد سجّاد احمد، جھریا، دھنباد

اپنے وطن کی ریت میں ذرا ایڑیاں رگڑنے دو
مجھے یقین ہے پانی یہیں سے نکلے گا

(منوّر رانا) مرسلہ: محمد بلال الدین، بھاگلپور (بہار)

ہر قدم پرویزؔ ہے اک امتحاں
دل کبھی چھوٹا نہ کرنا ہار سے

(کرشن پرویزؔ) مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا دھنباد، جھارکھنڈ

کیا خاک وہ جینا ہے جو اپنے ہی لیے ہو
خود مٹ کے کسی اور کو مٹنے سے بچا لے

(ساحر لدھیانوی) مرسلہ: سحر اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

حشر میری شعر گوئی ہے فقط فریاد شوق
اپنا غم دل کی زباں میں دل کو سمجھاتا ہوں میں

(آغا حشر کاشمیری) مرسلہ: شفق اسعد، ریوڑی تالاب، وارانسی

یہ دُکھ نہیں کہ اندھیروں سے صلح کی میں نے
ملال یہ ہے کہ اب صبح کی طلب بھی نہیں

(پروین شاکر) مرسلہ: ناظرہ بانو، ڈومن پورہ کساری، مئوناتھ بھنجن

○○